رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ - الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے ۲/

جلد ۲۲	مورخہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ	یوم چہارشنبہ	مطابق ۵ جون ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۸۱

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـــــــ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

کوئٹہ کا زلزلہ اور جماعت احمدیہ کی ذمہ واری

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے

احباب اخبارات میں پڑھ چکے ہونگے کہ کوئٹہ میں ایک شدید زلزلہ آیا ہے جس سے قریباً اسی فیصدی آبادی تباہ ہوگئی ہے۔ یہ ایک تازہ نشان ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا۔ جنہوں نے بوضاحت شدید زلزلوں کی خبر دے کر دنیا کو پہلے سے جگا دیا تھا۔ مگر افسوس کہ لوگ اب تک نہیں جاگے۔ لیکن جہاں یہ زلزلہ ایک نشان ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا وہاں اس صدمہ سے بچنے والے لوگوں کی ہمدردی۔ اور ان کی خدمت کی ایک اہم ذمہ واری بھی جماعت احمدیہ پر پڑتی ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم مصیبت زدوں کی غیر معمولی خدمت کر کے دنیا پر ثابت کردیں کہ ہم دنیا کی ہمدردی۔ اور اس کی خیر خواہی کو اپنا ذاتی فرض سمجھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ واری کو نہ صرف سمجھتے ہیں۔ بلکہ اسے پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

مَیں نے اس وقت خدمت کرنے کے لئے ایک ڈاکٹر اور دو کمپاؤنڈر اور ایک سکرٹری کو کوئٹہ روانہ کر دیا ہے۔ اور ان کے ساتھ بہت سا سامان مرہم پٹی وغیرہ کا بھی بھیجا گیا ہے۔ اور ان لوگوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ نہ صرف جماعت احمدیہ کے حاجتمند احباب کی مدد کریں۔ بلکہ تمام مذاہب و ملت کے لوگوں کی حتی الوسع امداد کریں ؛

اسی سلسلہ میں مَیں احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ جس رنگ میں بھی اس کام میں امداد کر سکتے ہوں۔ امداد سے دریغ نہ کریں۔ جو ڈاکٹر اس وقت وہاں پہنچ سکتے ہوں۔ سلسلہ کے نظام کے ماتحت وہاں پہنچکر کام کریں۔ جو ڈسپنسر اور کمپاؤنڈر وقت دے سکتے ہوں۔ وہ بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور جو لوگ مزدوری وغیرہ کا کام کر سکتے ہوں۔ وہ بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ کیونکہ ملبہ وغیرہ کے اٹھانے کا بھی بہت بڑا کام ہے۔ ممکن ہے اس کوشش سے بھی کئی جانیں بچ جائیں۔ گذشتہ تجربہ بتاتا ہے۔ کہ بعض لوگ دو دو ہفتہ بعد بھی ملبوں کے نیچے سے زندہ نکل آئے ہیں ؛

ان لوگوں کے سوا جو کام کے لئے وہاں جا سکتے ہوں۔ دوسرے احباب سے میں یہ خواہش کرتا ہوں۔ کہ وہ دل کھول کر اس کام کے لئے چندہ دیں۔ اس زلزلہ نے بتا دیا ہے۔ کہ موت انسان کے بالکل قریب ہے۔ اور اس کا موت کو بھلا دینا اسے کچھ بھی نفع نہیں دے سکتا۔ پس ایسے وقت میں انسان کو زیادہ قربانی اور ایثار سے کام لینا چاہیئے۔ تا خدا تعالیٰ کا رحم اس پر نازل ہو۔ اور وہ سمجھے کہ میرا بندہ عبرت کے سامانوں سے عبرت حاصل کرتا ہے۔ اس شہر میں بڑے بڑے مالدار تھے۔ مگر اب ان میں سے کوئی ایک پیسہ بھی تو اپنے پاس نہیں رکھتا۔ آج زلزلہ نے

غریب اور دولتمندوں کو ایک ہی مقام پر کھڑا کر دیا ہے۔ کیا وہ لوگ جو اس آفت سے بچ گئے ہیں۔ اپنے علاقوں اور شہروں کو آفت سے بچانے کے لئے اپنے مال کے ایک حصہ کو بھی قربان نہیں کر سکتے۔ کہ اپنی مرضی سے ایک حد تک قربانی کرنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ انہیں مزید قربانی سے بچالے ؛

جو دوست اس کار خیر میں جو نہایت اہم اور ضروری ہے حصہ لینا چاہیں انہیں چاہیئے کہ جلد سے جلد دفتر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ میں اپنا چندہ امداد زلزلہ زدگان کے نام سے بھجوادیں۔ مگر چاہیئے۔ کہ تاخیر نہ ہو۔ اور ہر دوست ایسے رنگ میں حصہ لے۔ کہ اس میں قربانی کا رنگ پایا جائے۔ اور دوسرے چندوں اور وعدوں پر بھی اثر نہ پڑے۔ یاد رہے کہ آپ لوگ اس ماہ میں جسقدر بھی قربانی کریں۔ وہ اس قربانی کا عشر عشیر بھی نہ ہو گی۔ جو کوئٹہ اور اس کے نواحی لوگوں کو کرنی پڑی ہے ؛

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دنیا کو ہدایت عطا فرما کر اپنے مامور کی شناخت عطا فرمائے۔ اور ان روزمرہ کی تباہیوں سے دنیا کو نجات دے ؛ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

جماعت احمدیہ کا پہلا "سر"

جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب کو "نائٹ ہڈ" کا خطاب

ملک معظم کے یوم ولادت اور سلور جوبلی کی تقریب پر جو خطابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے "نائٹ ہڈ" کا خطاب پنجاب سے تعلق رکھنے والے دو معززین کو دیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب ہیں۔ اور دوسرے مسٹر جسٹس اڈیسن جج ہائی کورٹ لاہور ؛

ہم اس عزت افزائی پر جناب چودھری صاحب موصوف کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں بیش از بیش انعامات کا مورد بنائے۔ اور ان کا ہر اعزاز اسلام، مسلمانوں اور ملک کے لئے بابرکت کرے ؛

آپ پہلے احمدی ہیں۔ جنہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہوا۔ اور ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جناب چودھری صاحب کی ذات جس طرح ترقیات کے دوسرے شعبوں میں ہماری جماعت کے نوجوانوں کے لئے قابل فخر نمونہ ہے۔ اسی طرح ان کا یہ اعزاز بھی نہایت ہی خوش کن ہے

آنریبل سر چودھری ظفر اللہ خانصاحب کا وائسرائے کی کونسل میں مستقل تقرر

تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ اخبار "احسان" کے "مدیر و سردبیر" نے اپنی ہمہ دانی کا ثبوت دیتے ہوئے جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب کے تقرر کے متعلق لکھا تھا۔ "تازہ سرکاری اعلان ظاہر کرتا ہے۔ کہ ان کا تقرر محض عارضی ہے۔ اور سر جوزف بھور لنڈن سے واپس آکر اپنے عہدہ کا چارج لے لیں گے"۔ اس کے ساتھ ہی حکومت ہند کے ارباب بست وکشاد "وائسرائے اور وزیر ہند" کو اس شورش سے متاثر قرار دیتے ہوئے۔ جو احراریوں کی طرف سے برپا کیا گیا۔ لکھا "بہت ممکن ہے ہمارے مطالبہ کی تکمیل کی یہ صورت پیدا ہو گئی ہو۔ کہ چودھری صاحب کو صاف طور پر علیحدہ کرنے کی بجائے چند ماہ کے لئے عارضی طور پر اس منصب پر فائز رکھنے کے بعد انہیں کسی دوسری جگہ بھیج دیا جائے"؛

پھر اسی پر بس نہ کی گئی۔ بلکہ بزعم خویش اس عارضی تقرر پر بھی حکومت کو ڈانٹ پلادی۔ اور لکھدیا۔ کہ "حکومت نے چودھری صاحب کو موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ اپنے عارضی اقتدار سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں میں اپنے حامیوں کی کوئی ٹولی پیدا کر لیں۔ چودھری صاحب کے تقرر کے عارضی ہونے کے باعث مسلمانوں کے احتجاج کی شدت میں کسی قسم کا فرق نہیں آنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کو عہدہ پر فائز دیکھ کر بہت سے دنیا پرست مسلمان ان کی حمایت میں زور و شور سے پروپیگنڈا کرنے لگیں گے۔ اور اس طرح کوشش کریں گے۔ کہ ان کے عارضی تقرر کو مستقل بنوا دیا جائے"۔ ان سطور میں "مدیر و سردبیر احسان" نے جہاں اپنی جہالت اور نادانی کا نہایت ہی شرمناک مظاہرہ کیا۔ وہاں اس خیال خام کا اظہار بھی کیا۔ کہ اگر احراری شور و شر جاری رکھیں گے۔ تو عارضی تقرر مستقل نہیں بن سکے گا۔ چنانچہ احراریوں نے چیخنا چلانا جاری رکھا؛

اب احراریوں کو یہ سنکر خودکشی کر لینی چاہیئے۔ کہ ملک معظم نے جناب چودھری صاحب کو ۲۶ رمئی سے وائسرائے کی کونسل کا مستقل ممبر مقرر کر دیا ہے۔ اور اس کا اعلان گزٹ آف انڈیا میں ہو گیا ہے۔ اس طرح ایک بار پھر نہ صرف "سردبیر احسان" کی جہالت اور نادانی کی یاد تازہ ہو گئی۔ بلکہ یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچ گئی۔ کہ جناب چودھری صاحب کے خلاف احراریوں کو شور و شر مچانے میں کلیۃً ناکامی و نامرادی حاصل ہو چکی ہے ؛

اصلاح وارتقاء کے مقابلہ میں دقیانوسیت پر اصرار

احمدیت کے خلاف ڈاکٹر سر اقبال کا بیان

جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا ایک نہایت دلچسپ مضمون جماعت احمدیہ کے انگریزی آرگن سن رائز میں شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

سر محمد اقبال کا جو بیان احمدیت کے متعلق اخبارات میں شائع ہوا ہے اس کے متعلق ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے اس کا جواب پیش کیا جائے۔ ناظرین کو یاد ہوگا۔ کہ یہ بحث ہز ایکسیلنسی گورنر بہادر کی مسلمانان پنجاب کو نہایت دانشمندانہ نصیحت کرنے پر شروع ہوئی۔ جو ان کے مختلف فرقوں کے سیاسی و ملکی اتحاد کے متعلق تھی۔ کیونکہ ایسے اتحاد کے لئے ضروری ہے کہ مختلف مسلمان جماعتیں باہمی نزاعات کو نظر انداز کر کے اپنی قومی عمارت کی بنیاد اس عقیدت پر رکھیں۔ جو تمام مسلمانوں کو اسلام کے ساتھ ہے:۔

جماعت احمدیہ کا طرز عمل

جماعت احمدیہ کا طرز عمل ہمیشہ اسی اصل کے مطابق رہا ہے۔ اور احمدیوں نے غیر احمدی سیاسی رہنماؤں سے مذہبی اختلافات کے ہوتے ہوئے کامل ہم آہنگی اور مخلصانہ اشتراک عمل کا ثبوت دیا ہے۔ اور کئی موقعہ پر مؤخر الذکر کے ماتحت کام بھی کیا ہے۔ سر محمد اقبال کو آل انڈیا مسلم کانفرنس کا سابق صدر ہونے کی حیثیت سے معلوم ہوگا۔ کہ احمدیوں نے مسلمانوں کے اس سب سے بڑے سیاسی ادارہ کی کس قدر امداد کی۔ اور کتنی خدمات سرانجام دی ہیں:۔

احمدیہ جماعت نے اپنے لئے کبھی علیحدہ سیاسی حقوق کی حفاظت کا مطالبہ نہیں کیا بلکہ اس کا ہمیشہ یہی رویہ رہا ہے۔ کہ مسلم قوم کا مفاد اسی کا مفاد ہے۔ احمدیوں کو جمہور مسلمانوں سے علیحدہ اقلیت قرار دینے کا مطالبہ جسے بہت ہی معمولی تائید حاصل ہوئی، قدر کینہ اور حسد کے جذبات کی پیدائش ہے۔ اور یہ مسلمانوں کی بہبودی عام کے بالکل خلاف ہے۔ اس وقت پنجاب ہی کو لے لو۔ نئی اصلاحات کے ماتحت مسلمان بڑی کدوکاوش اور جدوجہد کے بعد صرف برائے نام اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر احمدیوں کو علیحدہ اقلیت قرار دے دیا جائے۔ تو مسلمانوں کو ان کی نمائندگی بہم پہنچاتے ہوئے اپنی طاقت کے کچھ حصہ سے دستبردار ہونا پڑے گا اور اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ مسلمانوں کی اکثریت جو پہلے ہی موہوم سی ہے صریح اقلیت میں بدل جائیگی

اتحاد مسلمین پر حملہ

پس یہ بات ظاہر و باہر ہے۔ کہ مسلمانوں کے سیاسی اتحاد پر یہ یورش سر محمد اقبال اپنے لیڈروں کی جانب سے ہے۔ جو احمدیت کے سوال کو سیاسیات میں دھکیل رہے ہیں۔ اور احمدیوں کو اس سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے انہوں نے ہمیشہ اس اتحاد کے لئے قربانیاں کی ہیں۔ اور وہ آج بھی جبکہ مسلمانوں کا ایک طبقہ انہیں نشانہ ظلم وتشدد بنا رہا ہے اس اتحاد کے حامی ہیں:۔

چونکہ احمدیوں کو اسلام کے سیاسی باغی قرار نہیں دیا جا سکتا تھا۔ اس لئے انہیں اسلام کے مذہبی باغی کہکر بدنام کیا جا رہا ہے۔ مگر یہ الزام ایسا ہی بے بنیاد ہے جیسا کہ مقدم الذکر:۔

کہا گیا ہے۔ کہ احمدی بہائیوں کی طرح رسول اکرم محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے قائل نہیں۔ تعلیم احمدیت سے ناواقف لوگوں کے لئے یہ بات گمراہ کن ہو سکتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ بہائیوں کے عقیدہ کے بالکل خلاف جماعت احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا ان معنوں میں مانتی ہے۔ کہ آپ کے بعد صرف آپ کے خدام اور تابعین ہی نبوت کا مرتبہ حاصل کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا یہ مفہوم اس لفظ کے اس مفہوم سے مختلف ہے۔ جو سر اقبال سمجھتے ہیں۔ لیکن ان کے معنوں کی رُو سے ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کی تعلیم کو جو سب سے آخری آسمانی تعلیم ہے۔ اس قدر ناقص قرار دے دیتا ہے۔ کہ گویا اس میں انحطاط و بربادی کے زمانوں میں اپنے احیاء وارتقاء کی کوئی صلاحیت ہی نہیں۔ ایک مکمل۔ جامع اور آخری تعلیم۔ جیسا کہ اسلام یقیناً ہے پر بھی دَور ہائے ضعف وکمزوری آسکتے ہیں۔ ایسے زمانوں میں سے بدتر نہیں۔ بلکہ بدترین زمانہ یہ ہے۔ جس میں سے آج اسلام گزر رہا ہے۔ اور غالباً سر اقبال کو معلوم ہوگا۔ کہ قرآن مجید اور حدیث نبوی میں اس کا صاف ذکر موجود ہے:۔

احمدیت جو غلامانِ محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے مامورین کی آمد کا یقین رکھتی ہے۔ ایسے ہی زمانہ ہائے پستی وتنزل کو رفعت وسربلندی میں بدلنے کی ضامن ہے۔ ایسے زمانوں میں حفاظتِ اسلام کی ضرورت اس بات کی مقتضی ہے کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے الہام پانے والے رہنما پیدا ہوں۔ جو اسلام میں از سر نو قوت وانتدار پیدا کریں۔

بہائیت اور احمدیت میں زمین وآسمان کا فرق

احمدیت کی یہ تعلیم بہائی ازم سے بالکل مختلف ہے۔ بہائیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ شریعت بہاء اللہ نے شریعتِ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس اساسی اختلاف کو جو سر محمد اقبال کو معلوم ہونا چاہیئے۔ انہوں نے بوجوہ او بہتر دانند پوشیدہ رکھنے کی سعی لاحاصل کی ہے:۔

ختم نبوت کے اس مفہوم کو جو جماعت احمدیہ کے خلاف پیش کیا جاتا ہے۔ ہم خوب سمجھتے ہیں۔ اگرچہ سر اقبال نے اسے اسلام میں ایک جدید اضافہ بتایا ہے۔ مگر یہ وہی فرسودہ اعتراض ہے۔ جو دقیانوسیت ہمیشہ اصلاح وارتقاء اور ہر اس رہنمائی کے خلاف جو ایسی اصلاح سے تعلق رکھتی ہے۔ کرتی رہی ہے۔ ہمیشہ سے وہ لوگ جو اپنے زمانہ میں آنے والے نبی۔ اور اس کی تعلیم کو ماننا پسند نہیں کرتے۔ یہی کہتے چلے آئے ہیں۔ کہ سابق نبی کے بعد جو آچکا۔ اب اور کوئی رسول مبعوث نہیں ہوگا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے پھر بھی لوگوں میں یکے بعد دیگرے نبی بھیجتا رہا:۔

تحیر آمیز تعصب

سر محمد اقبال نے احمدیوں کے خلاف ایک تحیر آمیز تعصب کی نمائش کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ حکومت برطانیہ کے زیر سایہ مسلمانانِ ہند کی قومی تنظیم اس قدر بھی محفوظ نہیں جس قدر کہ قوم یہود کی جامعیت حضرت مسیح کے زمانہ میں رومی سلطنت کے ماتحت محفوظ تھی۔ اس کا واضح مطلب یہ ہے۔ کہ وہ نہ صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ حکومت ان کے راستہ سے ہٹ کر احمدیوں کو کلیتہً "علماء" کے رحم پر چھوڑ دے۔ بلکہ ان کی یہ بھی خواہش معلوم ہوئی ہے۔ کہ حکومت ان "علماء" کی احمدیت کو مٹا دینے والی سرگرمیوں میں پُرزور مدد دے ورنہ حکومت برطانیہ کو مسلم تنظیم کے لئے رومن حکومت کے ماتحت یہودی اتحاد کے مقابلہ میں مسلم تنظیم کیلئے کم فائدہ بخش بتانے کا اور کیا مطلب ہو سکتا ہے:۔

آزادیٔ اشاعت

خوشی کی بات ہے۔ کہ سر اقبال کے مضمون پر اخبارات نے اب تک جو تبصرات کئے ہیں۔ ان میں سر موصوف کے نقطہ خیال سے اظہار اختلاف کیا ہے۔ ایسی تنقیدات احمدیوں سے خراج تحسین حاصل کرنے کی مستحق ہیں۔ کیونکہ احمدی ہر ایک کے لئے آزادانہ عقائد رکھنے اور ان کی اشاعت کرنے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور وہ بنی نوع انسان کے لئے اس محنت شاقہ سے حاصل شدہ آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ اخبار سٹیٹسمین کا تبصرہ اس معاملہ کے سیاسی پہلو کا ایک نہایت قابل قدر بیان ہے اس میں یہی دکھایا گیا ہے۔ کہ اگر حکومت سر اقبال کے مشورہ پر عمل کرے۔ تو یہ ایک نئے ظلم کی بنیاد قائم کرنے اور مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہوگا۔ جو کہ حکومت کی موجودہ مذہبی معاملات میں مداخلت نہ کرنے کی پالیسی کے بالکل خلاف ہے۔ نہ تو حکومت اور نہ ہی برطانی لوگ مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں دخل انداز ہونگے۔ اور اخبار سٹیٹسمین نے حکومت کے اس رویہ کی بہت تعریف کی ہے:۔

اگر سر اقبال کے خیالات برداشت کر لئے جائیں۔ تو کسی نوع کی کوئی مذہبی ترقی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ دقیانوسیت کو ہمیشہ یہی شکایت رہے گی۔ کہ تعلیم جدید اس کی قوت اور تنظیم کے منافی ہے:۔

واقعات عالم پر نظر

(۱) اطالیہ و حبش (۲) ہندوستان کی اسلامی ریاستیں (۳) احرار اور حکومت

"الفضل" کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

(۱)

جب خدا تعالےٰ کی مصلحت نے چاہا کہ ایک کمزور کی حفاظت ہو۔ تو اس کے لئے سامان مہیا کر دیئے گئے۔ فرانس و اٹلی نے انگلستان کو "روما" کے معاہدہ میں نظر انداز کر کے یورپ و افریقہ کی نسبت خود بخود فیصلے کر لئے ہیں۔ اور شمالی افریقہ میں فرانس نے آزادانہ استعمال کرنے کے معاوضہ میں اٹلی کو صحرائے لیبیا سے ۴۱ ہزار مربع میل کا رقبہ دیدیا ہے۔ اور مشرقی افریقہ میں آبنائے باب المندب کے بالمقابل اپنے علاقہ سے ایک لمبا قطعۂ زمین ساحل کے ساتھ ساتھ اطالیہ کے حوالہ کر دیا ہے۔ تا سومالی لینڈ اور ونیزی تیریا کی اطالوی نوآبادیوں کا باہمی انفصال ہو جائے۔ اس کے علاوہ جزیرہ "ڈومیرا" پر جو آبنائے کے پانیوں پر اپنے محل وقوع کے باعث حکمرانی کرنے والی زمین ہے پیرس نے روما کی بادشاہت تسلیم کر لی ہے نیز جبوتی عدیس آبابا ریلوے کے بیست حصص اٹلی کو فروخت کر دیئے گئے ہیں۔ لطف یہ کہ اس تمام مفاہمت میں انگریزوں کو جن کی سرحدیں سوڈان۔ سومالی لینڈ۔ کینیا۔ یوگنڈا سے ابی سینیا کے ساتھ ملتی ہیں۔ اور ابی سینیا کو جس کی ۸۰ فی صدی تجارت جبوتی ریلوے کے ذریعہ سے ہوتی ہے مطلق شامل نہیں کیا گیا۔ اس بے پروائی نے انگریزوں کو غیرت دلائی ہے۔ اور عدن کے مقابل ہندوستان و آسٹریلیا کے راستہ پر اٹلی و فرانس کا بحیرہ قلزم کے دروازہ پر قبضہ جمانا ڈاؤننگ سٹریٹ کو سخت ناگوار گزرا ہے۔ اور مسٹر عدن نائب سکرٹری ممالک غیر نے جنیوا میں اس قدر مضبوط ہاتھ سے کام لیا۔ کہ مسولینی نے گو ڈھینگ تو ماری۔ کہ "پانچ دن شیر کے سے ۳۰ دن بھیڑ ہو کر گذارنے سے بہتر ہیں۔" مگر طاقت کے سامنے جھکنا پڑا۔ اور ابی سینیا سے سردست مصالحت کی گفتگو شروع کر دی ہے۔ یورپ کی طاقتیں اخلاق سے اس قدر عاری ہیں۔ کہ اٹلی کے ۱۹۲۵ء تک کے مطبوعہ نقشہ جات میں ساحل سے صرف ۱۸۰ میل تک کا علاقہ اطالوی ہے۔ اور مقامات زیر تنازعہ اٹلی کے اپنے نقشوں میں سرحد سے دور آگے ابی سینیا میں واقع ہیں۔ مگر واقعات سے کیا سروکار۔ یہاں تو صرف ہوس ملک گیری کام کر رہی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ابی سینی رعایا میں ۴۰ فی صدی مسلمان ہیں۔ اور نجاشی کی فوج میں ۵۰ فی صدی سپاہی مسلمان ہیں۔ اور نجاشی مدعی ہیں۔ کہ وہ سلیمان کے بیٹے اور ملکہ سبا کی ذریت سے ہیں۔ ممکن ہے کہ یہی واسطہ ہو۔ جس کے سبب ابی سینیا جسے ترم شکار سمجھ لیا گیا تھا۔ دنیا میں اہم سیاسی انقلاب کا باعث ہو گیا ہے۔ برطانیہ کی فرانس سے دوستی کا خاتمہ۔ کنسر ویٹو قدیم روائتی پالیسی کا اعادہ اور مسٹر بالڈون کی وزارت کا نیا دور۔ جرمن۔ ٹرکی عالم اسلام سے مصالحت کی شکل میں نمودار ہونے والا ہے۔

(۲)

ہندو اخبارات میں ان دنوں زور سے یہ خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ کہ مہاراجہ کشمیر کو گلگت کا علاقہ برطانیہ کے سپرد کر دینے کے معاوضہ میں شاہ دکن کی طرح ہزاگزالٹڈ ہائی نس بنا دیا جائے گا۔ اور بہاولپور و مالیر کوٹلہ کی مقروض اور بے امن حالت کے مدنظر ان ریاستوں میں انگریز منتظمین کا تقرر عمل میں آئے گا۔ بہاولپور کے ارباب حل و عقد نے احمدیت کی مخالفت میں جس تنگ نظری اور کوتاہ اندیشی سے برطانوی ہائی کورٹس کے فیصلوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بے سامان شہنشاہیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے مدنظر وہاں جو کچھ بھی ہو جائے تعجب نہیں۔ مگر حیدر آباد کی حیثیت حیدر آباد کے معاہدات حیدر آباد کی اصلاح یافتہ حکومت۔ حیدر آباد کی ترقیات اور خدمات رفاہ عام کو دیکھتے ہوئے یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ کس طرح ایک باجگذار جدید ریاست قدیم و حلیف سلطنت کے ہم پلہ بنائی جائیگی۔ افسوس کہ مسلمانوں کی کوتاہ اندیشیاں۔ عدم تدبر۔ انگریزی سیاست سے ناآشنائی ہر روز ان کے نقصان کا باعث ہو رہی ہے۔ مگر ان کو اب بھی ہوش نہیں ؛

(۳)

گذشتہ ایام میں گورنمنٹ ہند نے ۴۲ سوسائیٹیوں کو جن کی نسبت شبہ کیا گیا تھا۔ کہ ان کے تعلقات سویٹ روس سے ہیں۔ غیر قانونی قرار دیا تھا۔ مگر مسلمان سُرخ جماعت جس نے سُرخ جھنڈا۔ سُرخ تعلیم۔ بڑے آقا کے سُرخ القاب۔ تنفر افزا جھوٹ کی اشاعت شرفا پر فحش حملے اور امن پسند شہریوں کی حقوق تلفی اور قانون سے قائم شدہ حکومت کے خلاف بے بنیاد الزامات لگا کر اور ملک اور خود مسلمانوں کی قوم کو تباہ کن تحریکات میں شامل کر کے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ ماسکو کے ایجنٹ ہیں اور ظفر علی کے فرزند ارجمند اختر صاحب کا فوٹو زمیندار میں اس شخص کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ جو دوران جنگ میں انقلابی حکومت ہندوستان کے وزیر خارجہ بن بیٹھے تھے مسلمان عوام ایک بھک سے اڑنے والا مادہ ہیں۔ ان کے درمیان "زمیندار" و "احسان" جیسے اخبارات کی اشاعت اور احراری ملاؤں کے وعظ اس مادہ میں اضافہ کر رہے ہیں اس کے بعد صرف روسی علاقہ کے کسی بخاری کے موقعہ پا کر دیا سلائی لگانے کی ضرورت رہے گی۔ اور یہ بدقسمت جلنے والا مادہ نہ صرف اپنے ہی گھر کو پھونک دے گا۔ بلکہ اس کے لئے آگ بجھانے والے انجن کا مہیا کرنا مشکل ہو گا۔

پس ان سے احمدیت کو نقصان پہنچانے کی امید رکھتے ہوئے ملک کی بربادی و تخریب ہوتے دیکھنا۔ برٹش آئین ملک گیری کے خلاف ہے۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ مسلمانوں سے سُرخ خطرہ کو دور کرے۔

مجدد کا صدی کے سر پر مبعوث ہونا ضروری ہے

حجۃ الاسلام امام غزالی کی شہادت

چودھویں صدی اسلامی میں سے اب ۵۴ واں سال گزر رہا ہے۔ اس صدی کے سر پر بجز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کسی نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجددیت کے لئے مبعوث ہونے کا دعوےٰ نہیں کیا۔ بلکہ آج تک بھی کسی دوسرے انسان کو اس دعوےٰ کی جرأت نہیں ہوئی۔ یہ حقیقت واقعہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنے گوشۂ تنہائی سے خدمت دین کی خاطر میدان میں نکلنے کے ذکر پر لکھتے ہیں۔ "فشاورت فی ذالک جماعۃ من ارباب القلوب والمشاھدات فاتفقوا علی الاشارۃ بترک العزلۃ والخروج من الزاویۃ وانضاف الی ذالک منامات من الصالحین کثیرۃ متواترۃ تشھد بأن ھذہ الحرکۃ مبدأ خیر ورشد قدرھا اللہ سبحانہ علی رأس ھذہ المائۃ وقد وعدہ اللہ سبحانہ باحیاء دینہ علی رأس کل مائۃ فاستحکم الرجاء وغلب حسن الظن بسبب ھذہ الشہادات (المنقذ من الضلال صفحہ ۴۲) ترجمہ اس بارہ میں میں نے اہل دل اور اصحاب شہود لوگوں سے مشورہ کیا۔ ان سب کی یہی رائے تھی۔ کہ عزلت کو چھوڑ کر گوشۂ تنہائی سے نکلنا چاہیئے۔ اس پر بعض صلحاء کی متواتر اور بکثرت خوابوں کا اضافہ ہو گیا۔ جن سے ظاہر تھا۔ کہ یہ تحریک نیکی اور ہدایت کی تحریک ہے۔ جسے اللہ تعالےٰ نے اس صدی کے سر پر مقدر فرمایا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالےٰ

حضرت امیر المومنین سے اظہار عقیدت و اخلاص کے شاندار مظاہرے

تحریک جدید کے تمام مُطالبات کو پُورا کرنے کا عزم صمیم

۲۶ رمئی کے جلسوں کے متعلق جماعتہائے احمدیہ کی رپورٹیں

ملتان

تحریک جدید کے متعلق جماعت احمدیہ ملتان کا جلسہ ۲۶ رمئی ۱۹۳۵ء کو ۷ بجے صبح شروع ہوا خان بہادر سید ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب صدر تھے۔ جناب چودہری اعظم علی صاحب سب جج نے تحریک جدید کے مالی مطالبات پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ پھر جناب شیخ محمد حسین صاحب وائس پریذیڈنٹ نے جماعت کے اقتصادی حالات کی اصلاح اور سادہ طرز زندگی اختیار کرنے کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ جن کے لئے مالی مطالبات میں حصہ لینا ناممکن ہے۔ اگر وہ سادہ زندگی بسر کرنا شروع کر دیں۔ تو مالی قربانیوں کے لئے ان پر آسانی سے راہ کھل سکتی ہے۔ پھر صدر محترم نے مطالبہ ۱۵ کے متعلق پرجوش تقریر فرمائی مسٹر بشیر الحق صاحب متعلم بی۔ اے نے مرکز کے ساتھ تعلق قائم رکھنے کے فوائد پر اظہار خیالات کرتے ہوئے مطالبہ ۱۸ قادیان میں مکان بنانے کی ضرورت کو واضح کیا۔ پروفیسر عبد القادر صاحب ایم۔ اے نے مطالبات ۱۷ و ۱۵ و ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲ پر تقریر کی۔ مولوی عنایت اللہ صاحب مولوی فاضل نے بچوں کی تعلیمی و تربیتی ضرورتوں پر جامع تقریر کی۔ مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ نے آخر میں قریباً ایک گھنٹہ ولولہ انگیز تقریر کی۔ مستورات کے لئے موزوں انتظام کیا گیا۔ اور وہ بھی کافی تعداد میں آئیں ۔ (نامہ نگار)

بمبئی

۲۶ رمئی جماعت احمدیہ بمبئی کا جلسہ مقامی امیر حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں تمام مرد۔ عورتیں اور بچے شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے تحریک جدید کے مطالبہ نمبر ۱۹ (دعا) پر تقریر کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں اس کی حقیقت کو پیش کر کے جماعت کو دعاؤں میں مصروف رہنے پر توجہ دلائی۔ ملک عبد الغنی صاحب سکرٹری امور عامہ نے چندوں کی باقاعدگی پر نہایت لطیف اور مؤثر الفاظ میں جماعت کو توجہ دلائی۔ اور تحریک جدید کے ہر امر کو جماعت کے لئے انفرادی اور جماعتی رنگ میں مفید اور بابرکت ثابت کیا۔

جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے تحریک جدید کے تمام مطالبات کو مجموعی طور پر پیش کیا۔ اور جماعت کو اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس کرایا۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یوم وصال کی اہمیت کے لحاظ سے بھی جماعت کو بتایا۔ کہ آج کا دن سلسلہ کی تاریخ بلکہ دُنیا کی تاریخ میں انقلاب کا دن ہے۔ جب تک ہم میں سے ہر شخص اس احساس کو پیدا نہیں کرتا۔ کہ وہ سلسلہ کے تمام کاموں کے لئے تنہا ذمہ دار ہے۔ اس وقت تک اس میں وہ ہمتِ بلند اور عزمِ صمیم پیدا نہیں ہوگا۔ جو نبیوں کی جماعت کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ مقرر موصوف نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ تم اپنے امام کی اطاعت میں فنا ہو کر نشاط اور زندگی حاصل کرو۔ ہر قسم کی غفلت اور سستی چھوڑ دو۔ جس نازک عہد میں سے ہم گذر رہے ہیں وہ ہم سے بہت بڑی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور یاد رکھو۔ کہ وہ قربانی ہی دائمی حیات کا باعث ہوگی ۔ (خاکسار خواجہ محمد یوسف سیکرٹری دعوت و تبلیغ)

گنج (لاہور)

جماعت احمدیہ گنج کا ایک خاص جلسہ ۲۶ رمئی ۳۵ء کو مسجد احمدیہ میں ساڑھے آٹھ بجے صبح منعقد ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے احباب جماعت کو آپس میں صلح و اتحاد پیدا کرنے۔ بقایوں کو صاف کرنے اور دیگر تمام قربانیوں کے لئے آمادہ ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں شیخ فضل احمد صاحب نے مالی مطالبات ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶ کو پورا کرنے کی ترغیب دی۔ باقی مطالبات کو مختلف احباب نے جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان کو پورا کرنے کی تلقین کی۔ بعد دعا جلسہ ساڑھے گیارہ بجے برخاست ہوا ۔ (خاکسار محمد اسماعیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج)

حافظ آباد

۲۶ رمئی کو جماعت احمدیہ حافظ آباد کا جلسہ زیر صدارت جناب چودہری محمد حیات خان صاحب میونسپل کمشنر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جماعت کے تمام افراد۔ مرد۔ عورتیں اور بچے شریکِ جلسہ ہوئے۔ صاحبِ صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد طالب علموں نے مختلف موضوعات پر اپنے مضامین پڑھے پھر خاکسار نے موجودہ مصائب و مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کو اخلاص اور تندہی سے مجوزہ مطالبات پر عمل پیرا ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ ملک عبد الرحیم صاحب اوورسیر نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے انیس مطالبات پر تقریر کی ۔ (خاکسار ضیاء اللہ سیکرٹری تبلیغ)

جالندھر شہر و چھاؤنی

۲۶ رمئی۔ جماعتہائے احمدیہ جالندھر چھاؤنی و شہر کا ایک جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب منعقد ہوا۔ تمام مرد عورتیں اور بچے جلسہ میں شریک ہوئے۔ متعدد غیر احمدی خواتین بھی شریک ہوئیں۔ جن کو اُمّ رشیدہ صاحبہ (اہلیہ شیخ عبد العزیز صاحب) نے مؤثر طور پر تبلیغ کی۔

ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کی۔ اور سید عبد القیوم صاحب نے تحریک جدید کے پہلوؤں کو یکے بعد دیگرے وضاحت کے ساتھ بیان کیا ۔ (خاکسار عبد القادر)

گوجرہ

۲۶ رمئی کو مسجد احمدیہ گوجرہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت کو ان پر کاربند ہونے کی تلقین کی ۔ (نامہ نگار)

پنام

۲۶ رمئی کو جماعت احمدیہ پنام کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ بنصرہ العزیز کے انیس مطالبات پر تقریریں کی گئیں۔ ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل نے نہایت مؤثر پیرائے میں احباب کو تمام مطالبات کے پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔ (خاکسار غلام احمد سیکرٹری)

بھاگلپور

۲۶ رمئی کو مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ تمام احمدی افراد۔ مرد۔ عورتیں اور بچے شریک ہوئے۔ مولوی عبد الباقی صاحب نے ایک ولولہ انگیز تقریر میں تمام مطالبات کو بوضاحت پیش کیا۔ دیگر احباب نے بھی مختلف موضوعات پر تقریریں کیں ۔

(حکیم ابوالخیر محمد سعید سیکرٹری)

احمدی پور

۲۶ رمئی کو تحریک جدید کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام احمدی۔ مرد۔ عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں خان عبد المغنی صاحب نے تقریر کی۔ جو تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر حاوی تھی ۔ (نامہ نگار)

گوجرانوالہ

۲۶ رمئی۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے مسجد احمدیہ باغبانپورہ میں جلسہ کیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا خاص انتظام تھا۔ احمدیہ کور کے ممبر باوردی اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ جلسہ زیر صدارت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب شروع ہوا۔ جناب میر محمد بخش صاحب پلیڈر امیر جماعت نے "باہمی اتحاد" پر تقریر کی۔ بعد ازاں دوسرے مقررین نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر دلچسپ تقریریں کیں۔ اردو اور پنجابی شعراء نے تحریک جدید کے متعلق نظمیں پڑھیں۔ جلسہ میں بعض غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے۔ خطبہ صدارت کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ (خاکسار کرم الٰہی)

جموں

۲۶ رمئی بروز اتوار تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ جموں کا جلسہ زیر صدارت مستری فیض احمد صاحب منعقد ہوا۔ مختلف احباب نے تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق تقریریں کیں۔ خادم صاحب نے موجودہ فتنہ کے متعلق جو احراریوں نے برپا کر رکھا ہے نظم پڑھی ۔

(خاکسار غلام محمد)

سرگودھا

۲۶ مئی۔ انجمن احمدیہ سرگودھا کا جلسہ تحریک جدید کے سلسلہ میں بصدارت مولوی محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ مردوں کے علاوہ مستورات بھی شریک جلسہ ہوئیں۔ مختلف اصحاب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ اور جماعت کو انیس مطالبات کو پورا کرنے کی تلقین کی۔

خاکسار:۔ محمد سعید سکرٹری تبلیغ

مہگاؤں (سی-پی)

جماعت مہگاؤں کا جلسہ ۲۶ مئی کو منعقد ہوا۔ جس میں مقررین نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے انیس مطالبات پر تقریریں کیں۔ حاضرین نے عہد کیا۔ کہ وہ مطالبات کی بجا آوری کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

خاکسار:۔ محمد یوسف امیر جماعت احمدیہ مہگاؤں

بستی رنداں

۲۶ مئی۔ مسجد بستی رنداں میں خان صاحب محمد بخش خان احمدی نمبردار کی زیر صدارت جلسہ کیا گیا۔ اور غیر احمدی احباب کو بھی شمولیت جلسہ کے لئے خاص طور پر دعوت دی گئی۔ حاضرین کی تعداد تین چار سو کے درمیان تھی۔ مولوی عبد القادر خانصاحب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور جماعت کو مطالبات کے پورا کرنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت پورے اخلاص کے ساتھ مطالبات کو پورا کرنے کی طرف متوجہ ہے

خاکسار:۔ عبد القدوس خان سکرٹری

کوئٹہ

۲۶ مئی ۱۹۳۵ء بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں ایک غیر معمولی اجتماع ہوا۔ جس میں تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں نے شامل ہو کر اپنے اخلاص کا ثبوت دیا۔ دس اصحاب نے تحریک جدید کے مختلف مضامین پر تقاریر کیں۔ تحریک جدید کے ہر ایک پہلو کو افراد جماعت کے ذہن نشین کیا گیا۔

نامہ نگار

کریام

۲۶ مئی جماعت احمدیہ کریام نواں شہر کا جلسہ مسجد نور میں منعقد ہوا۔ میاں عطاء اللہ صاحب بلیڈر نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انیس مطالبات کو بوضاحت بیان کیا۔ اور جماعت کو ان کے پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ مستورات کا ایک علیحدہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں اہلیہ صاحبہ میاں عطاء اللہ صاحب نے تقریر کی۔

خاکسار:۔ عبد الغنی خان

ڈنگہ

۲۶ مئی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام مرد۔ عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔ تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کی گئیں۔ تمام حاضرین نے مطالبات پر لبیک کہتے ہوئے انہیں پورا کرنے کا وعدہ کیا۔

خاکسار:۔ احمد دین سکرٹری مال

دہرم کوٹ

۲۶ مئی ۱۹۳۵ء جماعت احمدیہ دہرمکوٹ کا جلسہ منعقد ہوا۔ شیخ امتیاز احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی کامل اطاعت اور نظام سلسلہ کے احترام کی ضرورت کو وضاحت سے بیان کیا۔ عبد الغفار صاحب سکرٹری تبلیغ نے تحریک جدید کے متعلق تقریر کی۔ آپ نے انیس مطالبات کو پیش کرتے ہوئے جماعت کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

خاکسار:۔ سکرٹری

حمکاؤں (بھاگلپور)

۲۶ مئی۔ انجمن احمدیہ حمکاؤں کا جلسہ منعقد ہوا۔ مختلف مقررین نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے انیس مطالبات کو سامعین کے سامنے بوضاحت پیش کیا۔ احباب نے ہر ایک مطالبہ میں حصہ لینے کا وعدہ کیا۔

خاکسار:۔ حکیم عبد اللطیف

جھگڑیا

مورخہ ۲۶ مئی کو حسب الحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ جلسہ متعلقہ تحریک جدید منعقد ہوا۔ خاکسار نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور ملک محمد دین صاحب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی

خاکسار۔ سراج الدین از جھگڑیا

رام پور

بجائے ۲۶ مئی کے یہاں ۲۴ مئی کو بباعث تعطیل جمعہ ۸ بجے صبح جلسہ منعقد ہوا۔ تمام احمدی مرد اور عورتیں شریک جلسہ ہوئے۔ کچھ غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے جو عرصہ سے زیر تبلیغ تھے۔ میں نے ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی کی صداقت پر تقریر کی۔ خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر میں نے تشریح کر کے دوستوں کو توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کی تعمیل کرنے کی توفیق بخشے

خاکسار۔ ذوالفقار علی خاں رام پور

شاہ مسکین۔ ضلع شیخوپورہ

انجمن احمدیہ شاہ مسکین نے ۲۶ مئی حضرت اقدس کے ارشاد کے مطابق جلسہ منعقد کیا۔ جس میں مولوی عبد العزیز صاحب نے حضرت امیر المومنین کے انیس مطالبات پر پوری روشنی ڈالی۔ پھر خاکسار نے ادائیگی چندہ ہائے سابقہ کی طرف توجہ دلائی۔ احباب نے تمام بقایاجات کی فوری ادائیگی کا وعدہ کیا۔ اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

سید ولایت شاہ پریذیڈنٹ انجمن شاہ مسکین

کھوکھر غربی

مورخہ ۲۶ مئی۔ زیر صدارت ملک سلطان علی صاحب مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بتائی۔ اور پھر ملک مبارک احمد صاحب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخیر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوانح حیات پر تقریر کی۔ اور تحریک جدید کے ایک پہلو سادہ زندگی کو وضاحت سے بیان کیا

جماعت احمدیہ کھوکھر غربی نے اس موقع پر چندہ سلور جوبلی بھی بتفصیل ذیل دیا۔

نام	رقم
ملک میاں خانصاحب سکرٹری انجمن احمدیہ	۱۵
ملک اللہ دتہ صاحب	۱۰/-
ملک محمد حیات صاحب	۵/-
ملک محمد خان صاحب	۵/-
ملک سلطان احمد صاحب	۱۰/-

خاکسار:۔ محمد صدیق

دولت پور (ضلع پٹھانکوٹ)

جماعت احمدیہ دولت پور کا جلسہ ۲۶ مئی کو زیر صدارت چودہری غلام حسین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں تمام مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔ خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انیس مطالبات سے احباب کو آگاہ کیا۔ آپس میں صلح و آشتی۔ بقایا چندوں کی ادائیگی اور دیگر تمام امور کے متعلق احباب کو تاکید کی گئی۔

خاکسار:۔ نذیر احمد جنرل سکرٹری

چک ۷۵ جنوبی سرگودھا

زیر صدارت چودہری شیخ محمد خانصاحب نمبردار جماعت احمدیہ چک ۷۵ جنوبی کا جلسہ مورخہ ۲۶ مئی کو منعقد ہوا۔ چوہدری بلال احمد صاحب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ احمدیوں کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی بکثرت شریک جلسہ ہوئے۔

سکرٹری

پاک پٹن

۲۶ مئی۔ جماعت احمدیہ پاک پٹن کا جلسہ منعقد ہوا۔ ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب نے سادہ زندگی پر تقریر کی۔ خاکسار نے مالی مطالبات کی وضاحت کرتے ہوئے ان کو پورا کرنے کی تلقین کی۔ ماسٹر عزیز حسن صاحب نے ریزرو فنڈ۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے۔ تبلیغ در ممالک غیر اور ضرورت دعا پر پرزور تقریر کی۔ زاں بعد چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ نے تحریک جدید کے باقی ماندہ مطالبات پر روشنی ڈالی۔

خاکسار۔ عصمت اللہ

گکڑالی

جماعت احمدیہ گکڑالی کا جلسہ مورخہ ۲۶ مئی کو منعقد ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انیس مطالبات احباب کے ذہن نشین کرائے گئے۔

خاکسار:۔ احمد دین سکرٹری

سیدوالہ

۲۶ مئی۔ بعد نماز عشا جلسہ منعقد ہوا۔ میاں غلام محمد صاحب اور خاکسار نے تحریک جدید کے مطالبات کو وضاحت کے ساتھ احباب کے سامنے پیش کیا۔ اور ان کی تکمیل کی طرف توجہ دلائی۔

خاکسار:۔ نور محمد امیر جماعت

احراریوں کے جھوٹے پراپیگنڈا کی تردید

حضرت امیر المومنین سے بے مثال عقیدت کا اظہار

(۱)

اخبار "احسان" اور "زمیندار" اس غلط بیانی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ کہ قادیان اور باہر کی جماعتوں کے ۵۰ فیصدی لوگ حضرت امیر المومنین اور نظام سلسلہ سے بدظن ہو چکے ہیں۔ مگر احراریوں کا یہ پراپیگنڈا نہایت ہی قابلِ شرم ہے۔ اور حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ ان انسانیت سے عاری لوگوں کی حرکتوں کی وجہ سے ہمارے ایمان پہلے سے قوی ہو گئے اور ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے محبت اور اخلاص میں اور زیادہ ترقی کر گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کانپور کا ہر فرد حضور سے دلی محبت اور غیر متزلزل اخلاص رکھتا ہے۔ اور نظامِ سلسلہ کو قابلِ اطمینان سمجھتا ہے۔ ہم مخالفین کے بے ہودہ فعل کو نہایت ہی نفرت کی نظر سے دیکھتے اور حضور کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں۔ (عبدالغفار سیکرٹری تبلیغ۔ کانپور)

(۲)

۲۶ مئی کو جماعت احمدیہ سرگودہا کا جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔ "جماعت احمدیہ سرگودہا" اخبار احسان کے اس مضمون کو جو کسی مفروضہ احمدیہ ریفارم لیگ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اور جس میں یہ لکھا ہے کہ قادیان اور بیرونجات کے پچاس فیصدی لوگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور نظامِ سلسلہ سے متفق نہیں ہیں۔ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور صدق و اخلاص سے اس امر کا اظہار کرتی ہے۔ کہ ہماری جماعت کے تمام افراد دل و جان سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات سے عقیدت و اخلاص رکھتے ہوئے اپنی جان و مال حضور پر نثار کرنے کو سعادتِ دارین سمجھتے ہیں۔ گورنمنٹ کا فرض ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹے الزامات اور اتہامات کی اشاعت کا سدباب کرے۔ (خاکسار محمد سعید سیکرٹری)

کوئٹہ کے احمدیوں کے متعلق حضرت امیر المومنین کو اطلاع

قادیان ۳ جون۔ آج کی ڈاک سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں کوئٹہ سے حسب ذیل خط پہونچا۔

بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

قبلہ ام۔ کوئٹہ شدید زلزلہ کی وجہ سے بالکل زمین دوز ہو گیا ہے۔ کوئی مکان ایسا نہیں۔ جس کی ایک دیوار بھی کھڑی رہی ہو۔ چھاؤنی میں نسبتاً بہت کم نقصان ہوا ہے۔ جماعت کے احباب عموماً اس صدمہ سے محفوظ رہے ہیں۔ چند احباب کو قدرے نقصان پہونچا ہے لوگوں کی حالت بالکل ناگفتہ بہ ہے۔ شہر کے آدمی جو جیتے بچے ہیں۔ انکی رہائش کا بندوبست باہر ریس کورس میں خیموں میں کیا گیا ہے۔ کھانا سرکار کی طرف سے ملتا ہے۔ زلزلوں کے جھٹکے اب بھی گاہے گاہے آتے ہیں۔ شہر میں لاشوں کی وجہ سے سخت بدبو پھیل گئی ہے۔ سنا جاتا ہے۔ عنقریب شہر کو آگ لگا دی جائیگی۔ زلزلہ ۳۰ اور ۳۱ مئی کی درمیانی شب کو تین بجکر ۵ منٹ پر آیا۔ ایک شدید جھٹکے سے جو صرف دو تین سیکنڈ رہا۔ یہ سب واقعہ ہوا۔ عاجز زلزلہ سے پہلے ہی جاگ رہا تھا۔ یہاں کی حالت بالکل تباہ کن ہے۔ معزز بھائی احمد جان اور محمد عبداللہ مع اہل و عیال خیریت سے ہیں میں ان سے ۳۱ مئی کے بعد نہیں مل سکا۔ حضور کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ (خاکسار فتح محمد از کوئٹہ)

سر سکندر حیات خانصاحب کا مسلم اتحاد کے متعلق بیان

"سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے مسلمان نامہ نگار نے سر سکندر حیات خانصاحب کے تازہ بیان پر مسلمانانِ پنجاب کے نقطۂ نگاہ سے رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے۔

سر سکندر حیات خانصاحب کے بروقت اظہار خیالات نے مسلمانانِ پنجاب کے قومی اتحاد کے مخالفوں کے منصوبے خاک میں ملا دیئے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ مکروہ منصوبے اس لئے باندھے جا رہے تھے۔ کہ سر ممدوح کو پنجاب کے اس مایۂ ناز اور جلیل القدر لیڈر یعنی سر میاں فضل حسین کا مخالف اور مقابل ٹھیرایا جائے۔

ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا۔ کہ پنجاب کونسل کے دیہاتی اراکین و قائدین کے ایک جلسہ میں سر سکندر حیات خانصاحب نے فرمایا تھا۔ کہ وہ نئے دستور اساسی کے ماتحت آنریبل سر فضل حسین کی سیادت اور رہنمائی میں سدِ راہ ہونا کبھی گوارا نہیں کرینگے۔ بلکہ اگر انہیں پنجاب میں رہنے کا موقعہ ملا۔ تو وہ اس دیہاتی پارٹی کے بانی کی مصاحبت میں کام کرنا سعادت اور فخر سمجھیں گے۔ اس بیان نے اس وقت اسلامی حلقوں میں تفریق پیدا کرنے والوں کی تدبیروں کو طشت از بام کر دیا تھا۔ اور حاسدوں کی مغائرت انگیز کارروائیاں ناکام و نامراد ہو گئی تھیں۔ مگر اب پھر کچھ عرصہ سے ایسی قبیح سازشیں رونما ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ اور اس فرضی اور خود ساختہ افسانہ کو کہ سر سکندر حیات خاں اپنے ارادوں کو تبدیل کر کے پنجاب کونسل کے آئندہ انتخاب پر پھر پنجاب آنے والے ہیں۔ مشتہر کرنا شروع کر دیا گیا۔ مگر انہوں نے حال کے بیان میں جو "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے نمائندہ کو دیا۔ واضح کر دیا ہے۔ کہ یہ تمام باتیں جو ان کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔ قطعاً بے بنیاد ہیں۔ اور وہ اب بھی پنجاب میں سر فضل حسین کی زیر سیادت اتحاد بین المسلمین کو دیکھنے کے لئے اسی طرح آرزومند ہیں۔ جس طرح پہلے تھے۔

اس بیان نے معاندین کی تدبیروں اور امیدوں پر ایک دفعہ پھر پانی پھیر دیا ہے۔ ایک بات جو نہایت ہی حیرت انگیز ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کی لیڈری کا دعوے کرنے والے غیر ذمہ دار احراری بلاوجہ سر فضل حسین کے خلاف ہرزہ سرائی اور یاوہ گوئی میں مصروف ہیں یہ عاقبت نااندیش اور خود غرض لوگ نہیں سمجھتے۔ کہ ان کی مذموم حرکات کا قومی مفاد پر کیا اثر پڑے گا۔ مسلمانوں کا سمجھدار طبقہ احراریوں کے سر فضل حسین کے خلاف پراپیگنڈا کو اور تحریکِ احمدیت کو بالکل غیر متعلق مسائل سے وابستہ کرنے کی سعیٔ لاحاصل کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ہر وہ شخص جس کے دماغ میں ذرہ بھر بھی عقل و سمجھ باقی ہے۔ اس بات کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ اگر پنجاب کے مسلمان سر فضل حسین جیسی تجربہ کار۔ مدبر اور عدیم المثال شخصیت کی رہنمائی سے محروم رہ گئے۔ تو ان کے لئے یہ ایک نہایت ناقابل برداشت اور مہلک حادثہ ہوگا۔

جناب چودھری نعمت خانصاحب سشن جج فیروزپور کو مبارکباد

جناب چودھری صاحب موصوف کو ملک معظم کے یوم ولادت اور سلور جوبلی کی تقریب پر خان بہادر کا خطاب عطا ہوا ہے۔ جس پر ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ خدا تعالےٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک کرے۔

موضع کریام و پنام میں جلسے

موضع کریام ضلع جالندھر میں ۱۰-۱۱-۱۲ جون اور موضع پنام ضلع ہوشیارپور میں ۱۲-۱۳ جون جلسے منعقد ہونگے۔

اردگرد کی احمدی جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ان جلسوں میں کثرت سے شریک ہوں۔ کھانے کا انتظام مقامی جماعتِ احمدیہ کے ذمہ ہوگا۔

(خاکسار حاجی غلام احمد از کریام)

کوئٹہ میں زلزلہ سے ہولناک تباہی

شملہ - ۲ جون - کوئٹہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے - سوائے ان اشخاص کے جنہیں گورنمنٹ کی طرف سے اجازت دی جائیگی اور کسی کو کوئٹہ جانے کی اجازت نہیں - شہر میں مسلح فوجی دستے تعینات کئے جا رہے ہیں - اس بات کی کوئی توقع نہیں کہ کسی لاش کو شہر سے باہر لے جایا جائے گا -

حکومت بلوچستان کی خواہش ہے کہ پنجاب کے مہاجرین کے لئے جو کوئٹہ سے بھیجے جائیں گے - سٹیشنوں پر خوراک وغیرہ کا انتظام کرے - کوئٹہ میں خوراک کی قلت ہے - اور لوگوں کے ٹھہرنے کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے - اس لئے کسی شخص کو کوئٹہ جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی -

پرتاپ کا نامہ نگار لکھتا ہے - کوئٹہ بالکل تباہ ہو چکا ہے - جہاں تک ہندوستانی آبادی کا تعلق ہے - زلزلہ نے نہایت ہولناک تباہی مچائی ہے - آبادی کا کوئی نام و نشان نہیں رہا - پولیس لائنز میں سوائے دس گیارہ آدمیوں کے باقی تمام پولیس فورس لقمہ اجل بن گئی - چونکہ زلزلہ کے معاً بعد وحشی قبائل نے شہر میں داخل ہو کر لوٹنے کی کوشش کی - اس لئے فوراً بیس ہزار کی فوج شہر میں بلا لی گئی - مارشل لاء کا نفاذ کر دیا گیا ہے -

ملٹری عمارات بہت سی ابھی تک صحیح و سالم کھڑی ہیں - مگر رائل ایئر فورس کا بہت نقصان ہوا ہے - رائل ایئر فورس کے ۷۵ آدمی ہلاک ہوئے ہیں - اب یہ انسانی طاقت سے باہر خیال کیا جاتا ہے کہ تمام لاشوں کو کھود کر نکالا جا سکے گا - کیونکہ ایکڑوں زمین پر کھنڈرات ہی کھنڈرات پھیلے ہوئے ہیں -

شملہ ۲ جون - کوئٹہ سے یہاں جو معتبر اطلاعات موصول ہوئی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے - کہ کوئٹہ حقیقت میں زمین کے ساتھ مل گیا ہے - سول لائنز کا بھی یہی حال ہے - اندازہ لگایا جاتا ہے کہ دو سو انگریز مرے ہیں - کل رات تک زبردست جھٹکے جاری رہے - معلوم ہوا ہے - کہ زلزلہ بلوچستان کی وادی میں جس کے وسط میں کوئٹہ ہے - چالیس میل دائرہ میں آیا - سب سے زیادہ نقصان وادی کے اس حصہ میں ہوا - جو سطح سمندر سے مقابلۃً زیادہ بلندی پر نہیں -

لنڈن - یکم جون - سر سیموئل ہور نے چیف کمشنر بلوچستان کو تار ارسال کیا ہے جس میں زلزلہ سے ہلاک شدگان کے رشتہ داروں اور مجروحین سے اظہار ہمدردی کیا گیا ہے -

شملہ - ہز ایکسی لنسی وائسرائے بہادر نے ہندوستان کے نام ایک اپیل شائع کی ہے - جس میں انہوں نے مصیبت زدگان کوئٹہ کے ساتھ عملی ہمدردی کا اظہار کرنے کی تلقین کی ہے - اور "زلزلہ کوئٹہ ریلیف فنڈ" کو جو انہوں نے کھولا ہے - امدادی روپیہ بھیجنے کی تاکید کی ہے - فنڈ کی ابتداء پانچ ہزار روپے کے عطیے سے ہوئی - جو انہوں نے اپنی اور ہر ایکسی لنسی کی طرف سے دیا ہے -

کوئٹہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کوئٹہ کے پناہ گزینوں کے چھ ہوائی جہاز جو اتوار کو کوئٹہ سے روانہ ہوئے سوموار کو لاہور پہنچ جائیں گے - انسپکٹر جنرل شفاخانجات ان کے لئے جگہ کا انتظام کر رہے ہیں - پنجاب ریڈ کراس سوسائٹی نے امداد کیلئے اپیل کی ہے - امداد روپیہ - خوراک اور کپڑوں سے دی جا سکتی ہے - ایئر کریفٹ ریلیف ورک نے مجروحین کی امداد کیلئے شاندار کام کیا ہے - وائسریگل ہوائی جہاز پانچ آرمی نرسوں کے ساتھ لاہور سے کوئٹہ روانہ ہو گیا ہے - کوہاٹ سے ہوائی جہاز چار میڈیکل افسروں کو ساتھ لے کر چلا گیا ہے - رسالپور سے دس ہوائی جہاز میڈیکل افسر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لکھنؤ - ۲ جون - یوپی پراونشل کانگرس کمیٹی کے اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا - کہ کانگرس کا آئندہ اجلاس لکھنؤ میں منعقد ہو -

لنکولن - یکم جون - نبراسکا میں زبردست طوفان آیا - بے حد نقصان جان و مال ہوا بارش نے زبردست تباہی مچا دی قریباً ۲۵۰ اشخاص موت کا شکار ہو گئے ہیں دو دیہات بالکل تباہ ہو گئے ہیں -

پیرس - یکم جون - نئی گورنمنٹ میں اہل فرانس اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں - اعتماد کا اظہار اس وجہ سے ہے - کہ فرانک کی قیمت اپنی اصلی حالت پر آ گئی ہے - ڈالر کی قیمت سونے کی قیمت سے گر گئی ہے - اس لئے امریکہ کو سونے کی برآمد بند ہو گئی

برلن - یکم جون - حکومت جرمنی نے فرانس کے درمیان جدید معاہدہ کے متعلق ایک نوٹ لکھا ہے - جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے - کہ فرانس اور روس کے درمیان فوجی معاہدہ - معاہدہ لوکارنو کی صریح خلاف ورزی ہے -

لاہور - ۲ جون - سول لائن پولیس چوری دھوکا دہی اور جعل سازی کے ایک کیس کی تحقیقات کر رہی ہے - تقریباً دو ماہ کا عرصہ ہوا - کہ سول لائن پولیس سٹیشن سے دو خانی ریلوے وارنٹ چوری ہو گئے ان ریلوے وارنٹوں کے ذریعہ سے سپاہی وغیرہ ریل پر مفت سفر کر سکتے ہیں - کچھ عرصہ تحقیقات ہوتی رہی - آخرکار معلوم ہوا کہ پہلا وارنٹ لاہور سے سکندر آباد تک استعمال کیا گیا ہے - کچھ عرصہ بعد معلوم ہوا - کہ دوسرا وارنٹ سکندر آباد سے لاہور تک استعمال کیا گیا ہے -

مدراس یکم جون - اڈنا کمنڈ کا ایک تار مظہر ہے - کہ ریاست میسور اور حکومت مدراس کے درمیان دریائے گوداوری کے پانی کو جو بجلی کے لئے استعمال کرنے کے عوض رائلٹی کی ادائیگی پر جھگڑا اٹھا آتا ہے - اس کے تصفیہ کے لئے دو ماہر انجینئر ثالث مقرر کئے گئے ہیں -

بمبئی یکم جون - یہاں کے قماربازوں نے پولیس کی نظروں سے بچنے کے لئے تاریک قمارخانے کھول رکھے ہیں مگر سی آئی ڈی نے سرگرم تلاش کے بعد ایک قمارخانہ تلاش کر لیا - اور گیارہ قماربازوں کو گرفتار کر لیا ہے -

بمبئی یکم جون - کانگرس ہوس میں بابو راجندر پرشاد اور مولانا شوکت علی میں میٹنگ ہوئی - موجودہ سیاسی صورت حالات اور فرقہ وارانہ اتحاد پر بحث و تمحیص کی گئی - میٹنگ کے بعد مولانا نے ایک سوال کے جواب میں کہا - کہ وہ اپنے دیرینہ دوست راجندر پرشاد کا کارکن ساتھی بننے کی امید رکھتے ہیں -

لنڈن - کرنل لارنس کے متعلق معلوم ہوا ہے - کہ وہ اپنے پیچھے چند پونڈ کی جائداد چھوڑ کر مرا ہے - اس کی لکھی ہوئی کتابوں سے کچھ روپیہ حاصل ہونے کی امید نہیں - اس کے بھائی نے ایک نمائندہ اخبارات کو کہا - کہ سالہا سال تک کرنل لارنس غریب رہا -

مدراس یکم جون - اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ مدراس کے دو دیہات میں سن سٹروک کی وجہ سے چار اموات ہوئی ہیں

لدھیانہ ۲ جون - پولیس نے چار مختلف مقامات پر چھاپے مار کر چار پستول برآمد کئے - پستولوں کے علاوہ آٹھ سو روپیہ کا مسروقہ مال بھی برآمد ہوا ہے - اس سلسلہ میں ایک شخص کی گرفتاری عمل میں آئی ہے -

لاہور یکم جون - نواب صاحب بھوپال نے ڈاکٹر سر اقبال کو تاحیات پانچ سو روپے ماہوار پنشن دینا منظور کیا ہے - پنشن نواب صاحب اپنی جیب سے دیں گے - اور یکم جون سے پنشن شروع ہو جائے گی -

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی